

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (49)

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

كَرِيمٌ (50) وَ الَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (51) وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ

قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَ لَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى

الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (52) لِيَجْعَلَ

مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ

الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ

(53) وَ لِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَ إِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ

آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (54) وَ لَا يَزَالُ الَّذِينَ

كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ
 يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ (55) الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ
 يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي
 جَنَّاتٍ النَّعِيمِ (56) وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
 فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (57)

Say: "O men! I am (sent) to you only to give a clear warning:
 "Those who believe and work righteousness, for them is
 forgiveness and a sustenance most generous. "But those who
 strive against Our signs, to frustrate them,- they will be
 companions of the fire." Never did We send a messenger or a
 prophet before thee, but, when he framed a desire, Satan threw
 some (vanity) into his desire: but Allah will cancel anything
 (vain) that Satan throws in, and Allah will confirm (and
 establish) His signs: for Allah is full of knowledge and wisdom:
 That He may make the suggestions thrown in by Satan, but a trial
 for those in whose hearts is a disease and who are hardened of
 heart: verily the wrong- doers are in a schism far (from the truth):
 and that those on whom knowledge has been bestowed may learn
 that the (Quran) is the truth from thy Lord, and that they may
 believe therein, and their hearts may be made humbly (open) to
 it: for verily Allah is the guide of those who believe, to the
 straight way. Those who reject faith will not cease to be in doubt

~~~~~  
 concerning (revelation) until the hour (of judgment) comes suddenly upon them, or there comes to them the chastisement of a barren day. On that day the dominion will be that of Allah: He will judge between them: so those who believe and work righteous deeds will be in gardens of delight. And for those who reject faith and deny our signs, there will be a humiliating punishment.

اے نبیؐ، کہہ دو کہ "لوگو، میں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہوں جو (بروقت آنے سے پہلے) صاف صاف خبردار کر دینے والا ہوں"۔ پھر جو ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزّت کی روزی۔ اور جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔ اور اے نبیؐ، تم سے پہلے ہم نے نہ کوئی رسول ایسا بھیجا ہے نہ نبی (جس کے ساتھ یہ معاملہ نہ پیش آیا ہو کہ) جب اُس نے تمنا کی، شیطان اس کی تمنا میں خلل انداز ہو گیا۔ اِس طرح جو کچھ بھی شیطان خلل اندازیاں کرتا ہے، اللہ ان کو مٹا دیتا ہے اور اپنی آیات کو پختہ کر دیتا ہے، اللہ علیم ہے اور حکیم۔ (وہ اس لئے ایسا ہونے دیتا ہے) تاکہ شیطان کی ڈالی ہوئی خرابی کو فتنہ بنا دے اُن لوگوں کے لیے جن کے دلوں کو (نفاق کا) روگ لگا ہوا ہے اور جن کے دل کھوٹے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ عناد میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ اور علم سے بہرہ مند لوگ جان لیں کہ یہ

حق ہے تیرے رب کی طرف سے اور وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل  
 اس کے آگے جھک جائیں، یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو ہمیشہ سیدھا راستہ دکھا  
 دیتا ہے۔ انکار کرنے والے تو اس کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے۔  
 یہاں تک کہ یا تو ان پر قیامت کی گھڑی اچانک آجائے، یا ایک منحوس دن کا  
 عذاب نازل ہو جائے۔ اُس روز بادشاہی اللہ کی ہوگی، اور وہ ان کے درمیان  
 فیصلہ کر دے گا۔ جو ایمان رکھنے والے اور عمل صالح کرنے والے ہوں گے وہ  
 نعمت بھری جنتوں میں جائیں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیات کو  
 جھٹلایا ہوگا ان کے لیے رسوا کن عذاب ہوگا۔

ऐ नबी, कह दो कि “लोगो, मैं तो तुम्हारे लिए सिर्फ वह शख्स हूँ जो  
 (बुरा वक्त आने से पहले) साफ़-साफ़ खबरदार कर देनेवाला हो |” फिर  
 जो ईमान लाएँगे और नेक अमल करेंगे उनके लिए मगफ़िरत है और  
 इज़ज़त की रोज़ी | और जो हमारी आयात को नीचा दिखाने की  
 कोशिश करेंगे वे दोज़ख के यार हैं | और ऐ नबी, तुमसे पहले हमने न  
 कोई रसूल ऐसा भेजा है न नवी (जिसके साथ यह मामला न पेश  
 आया हो कि) जब उसने तमन्ना की, शैतान उसकी तमन्ना में  
 खललअंदाज़ हो गया | इस तरह जो कुछ भी शैतान खललअंदाज़ियाँ  
 करता है, अल्लाह उनको मिटा देता है और अपनी आयात को पुख्ता  
 कर देता है, अल्लाह अलीम है और हकीम | (वह इसलिए ऐसा होने

~~~~~

देता है) ताकि शैतान की डाली हुई खराबी को फ़ितना बना दे उन लोगों के लिए जिनके दिलों (निफ़ाक़ का) रोग लगा हुआ है और जिनके दिल छोटे हैं – हकीक़त यह है कि ये ज़ालिम लोग इनाद में बहुत दूर निकल गए हैं – और इल्म से बहरामन्द लोग जान लें कि यह हक़ है तेरे रब की तरफ़ से और वे इसपर ईमान ले आएँ और उनके दिल उसके आगे झुक जाएँ, यकीनन अल्लाह ईमान लानेवालों को हमेशा सीधा रास्ता दिखा देता है | इनकार करनेवाले तो उसकी तरफ़ से शक़ ही में पड़े रहेंगे, यहाँ तक कि या तो उनपर क्रियामत की घड़ी अचानक आ जाए, या एक मनहूस दिन का अज़ाब नाज़िल हो जाए | उस रोज़ बादशाही अल्लाह की होगी, और वह उनके दरमियान फ़ैसला कर देगा | जो ईमान रखनेवाले और अमले-सालेह करनेवाले होंगे वे नेमत-भरी जन्नतों में जाएँगे, और जिन्होंने कुफ़्र किया होगा और हमारी आयात को झुटलाया होगा उनके लिए रुसवाकुन अज़ाब होगा |